بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullah@qadian.in

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام

حضرت سعد بن معاذؓ اور حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 17 / جولائی 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ـ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ـ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ـ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ـ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ـ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ـ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ـ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ـ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گزشتہ خطبہ میں حضرت سعد بن معاذ کا ذکر ہو رہا تھا۔ غزوہ احزاب میں حضرت سعد بن معاذ کو ایسا کاری زخم آیا کہ وہ بالآخر اس سے جانبر نہ ہو سکے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مسجد میں ان کیلئے ایک خیمہ نصب کیا تا کہ قریب رہ کر ان کی عیادت کر سکیں۔ حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ حضرت سعد کا زخم خشک ہو کر اچھا ہونے لگا تو انہوں نے دعا کی کہ اے اللہ تو جانتا ہے کہ مجھے تیری راہ میں اس قوم کے خلاف جہاد کرنے سے بڑھ کر کوئی چیز زیادہ محبوب نہیں جس نے تیرے رسول کو جھٹلایا اور اسے نکال دیا۔ اے اللہ میں خیال کرتا ہوں کہ تو نے ہمارے اور ان کے درمیان جنگ کا خاتمہ کر دیا ہے۔ اگر قریش کی جنگ میں سے کچھ باقی ہے تو مجھے ان کے مقابلے کیلئے زندہ رکھ تا کہ میں تیری راہ میں ان سے جہاد کر سکوں اور اگر تو نے ہمارے اور ان کے درمیان جنگ کا خاتمہ کر دیا ہے جس طرح کہ میری سوچ ہے تو پھر میری رَگ کھول دے اور اس زخم کو میری شہادت کا ذریعہ بنا دے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ زخم اسی رات پھٹ گیا اور اس میں سے خون بہنے لگا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو معلوم ہوا تو آپ ان کے پاس تشریف لائے ان کا سر اپنی گود میں رکھا اور انہیں سفید چادر سے ڈھانپ دیا گیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دعا کی کہ اے اللہ سعد نے تیری راہ میں جہاد کیا اور تیرے رسول کی تصدیق کی اور جو اس کے ذمہ تھا اسے ادا کر دیا پس تو اس کی روح کو اس خیر کے ساتھ قبول فرما جس کے ساتھ تو کسی روح کو قبول کرتا ہے۔ حضرت سعد میں ابھی کچھ تھوڑی سی ہوش تھی حضرت سعد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کلمات سنے تو انہوں نے اپنی آنکھیں کھولیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام ہو۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب لکھتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کو سعد کی وفات کا سخت صدمہ ہوا اور واقعی اس وقت کے حالات کے ماتحت سعد کی وفات مسلمانوں کے لئے ایک نا قابل تلافی نقصان تھی۔سعد کو انصار میں قریباً قریباً وہی حیثیت حاصل تھی جو مہاجرین میں ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حاصل تھی۔ اخلاص میں، قربانی میں، خدمت اسلام میں، عشق رسول میں یہ شخص ایسا بلند مرتبہ رکھتا تھا جو کم ہی لوگوں کو حاصل ہوا کرتا ہے اور اس کی ہر حرکت وسکون سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ اسلام اور بانئ اسلام کی محبت اس کی روح کی غذا ہے اور بوجہ اس کے کہ وہ اپنے قبیلہ کا رئیس تھا اس کا نمونہ انصار میں ایک نہایت گہرا عملی اثر رکھتا تھا۔ایسے قابل روحانی فرزند کی وفات پر آنحضرت ﷺ کا صدمہ ایک فطری امر تھا مگر آپ نے کامل صبر سے کام لیا اور خدائی مشیت کے سامنے تسلیم ورضا کا سر جھکا دیا۔

جب سعد کا جنازہ اٹھا تو سعد کی بوڑھی والدہ نے بتقاضائے محبت کسی قدر بلند آواز سے ان کا نوحہ کیا اور اس نوحہ میں زمانہ کے دستور کے مطابق سعد کی بعض خوبیاں بیان کیں۔آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ نوحہ کرنے والیاں بہت جھوٹ بولا کرتی ہیں لیکن اس وقت سعد کی ماں نے جو کچھ کہا ہے وہ سچ کہا ہے۔اسکے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھائی اور دفنانے کیلئے خود ساتھ تشریف لے گئے اور قبر کی تیاری تک وہیں ٹھہرے اور آخر وہاں سے دعا کرنے کے بعد تشریف لائے۔غالباً اسی دوران میں کسی موقع پر آپ نے فرمایا کہ سعد کی موت پر خدائے رحمان کا عرش جھومنے لگ گیا ہے۔یعنی عالم آخرت میں خدا کی رحمت نے خوشی کے ساتھ سعد کی روح کا استقبال کیا۔

حضرت سعد بھاری بھرکم آدمی تھے جب ان کا جنازہ اٹھایا گیا تو منافقین نے کہا کہ ہم نے کسی آدمی کا جنازہ اس قدر ہلکا نہیں دیکھا جتنا حضرت سعد کا تھا منافقین کہتے تھے کہ ایسا ان کے بنوقریظہ کے متعلق فیصلے کی وجہ سے ہوا ہے یعنی اس کو منفی رنگ دینا چاہتے تھے۔رسول اللہ ﷺ کو جب اسکے بارے میں آگاہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جسکے قبضہ قدرت میں میری جان ہے سعد کا جنازہ جو تمہیں ہلکا لگا وہ اس لئے کہ سعد کا جنازہ ملائکہ اٹھائے ہوئے تھے۔ایک دوسری روایت کے مطابق آنحضرت ؐ نے فرمایا کہ ستر ہزار فرشتے سعد بن معاذ کے جنازے پر حاضر ہیں جو آج سے قبل کبھی زمین پر نہیں اترے۔

حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں شامل تھا جنھوں نے جنت البقیع میں حضرت سعد بن معاذ کی قبر کھودی تھی۔جب ہم مٹی کا کوئی حصہ کھودتے تو مشک کی خوشبو آتی۔حضرت سعد بن معاذ کی عمر وفات کے

وقت 37 سال کی تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد کو دفن کیا اور ان کے جنازے سے لوٹے تو آپ کے آنسو آپ کی داڑھی پر بہہ رہے تھے۔ ایک روایت میں ہے حضرت سعد نے بیان کیا کہ میں بیشک کمزور ہوں مگر تین باتوں میں میں بہت پختہ ہوں۔ پہلی یہ کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے جو سنا اسے حق جانا۔ دوسرا یہ کہ میں نے اپنی نماز میں نماز کے علاوہ کوئی دوسرا خیال نہیں آنے دیا یہاں تک کہ نماز مکمل کرلوں۔ تیسرا یہ کہ کوئی جنازہ حاضر نہیں ہوتا تھا مگر میں اپنے آپ کو اس کی جگہ مردہ خیال کر کے سوچتا ہوں کہ وہ کیا کہے گا اور اس سے کیا پوچھا جائے گا۔

حضرت عائشہ فرماتی تھیں کہ انصار کے تین افراد ایسے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو ان پر فضیلت نہیں دی جاتی تھی اور وہ حضرت سعد بن معاذ حضرت اسید بن حضیر اور حضرت عباد بن بشر تھے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلے جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت سعد بن ابی وقاص۔ آپ ان دس صحابہ میں سے ہیں جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں جنت کی بشارت دی تھی۔ حضرت سعد ان میں سے سب سے آخر پہ فوت ہوئے۔ حضرت سعد کے اسلام لانے کا واقعہ ان کی بیٹی بیان کرتی ہیں کہ حضرت سعد نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تاریکی میں ہوں اور مجھے کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ اچانک میں دیکھتا ہوں کہ چاند طلوع ہوا اور میں اس کی طرف چل پڑا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ مجھ سے پہلے حضرت زید بن حارثہ حضرت علی اور حضرت ابوبکر چاند کی طرف جا رہے ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کب پہنچے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بھی ابھی پہنچے ہیں۔ حضرت سعد فرماتے ہیں کہ مجھے خبر مل چکی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مخفی طور پر اسلام کی طرف بلا رہے ہیں چنانچہ میں شعب اجیاد میں آکر آپ کو ملا اور مسلمان ہو گیا۔

اولین اسلام لانے والوں میں حضرت ابوبکر کی تبلیغ سے پانچ ایسے اشخاص ایمان لائے جو اسلام میں جلیل القدر اور عالی مرتبہ اصحاب میں شمار کئے جاتے ہیں۔ ان میں تیسرے حضرت سعد بن ابی وقاص تھے۔ حضرت عمر کے زمانے میں عراق انہی کے ہاتھ پر فتح ہوا اور امیر معاویہ کے زمانہ میں فوت ہوئے تھے۔

حضرت ابوھریرہ سے روایت ہیکہ رسول اللہ ﷺ حرا پہاڑ پر تھے کہ وہ ہلنے لگا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے حرا ٹھہر جا کیونکہ تجھ پر نبی یا صدیق یا شہید کے علاوہ کوئی نہیں ہے اور اس پہاڑ پر اس وقت نبی کریم ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت طلحہ، حضرت زبیر اور حضرت سعد بن ابی وقاص تھے۔

غزوات میں رسول اللہ ﷺ کی حفاظت اور دفاع کی ذمہ داری جن اصحاب کے سپرد ہوتی تھی ان میں سے

ایک حضرت سعد بن ابی وقاص بھی تھے۔ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ان کیلئے دعا کی تھی کہ اے اللہ سعد جب تجھ سے دعا کریں ان کی دعا کو قبول کرنا۔ایک اور روایت میں ہے کہ آپؐ نے انہیں یہ دعا دی کہ اے اللہ ان کا تیر ٹھیک نشانے پر بیٹھے اور ان کی دعا قبول کرنا۔آنحضرت ﷺ کی اسی دعا کی وجہ سے حضرت سعد قبولیت دعا کی وجہ سے مشہور تھے۔آپ مستجاب الدعوات تھے۔

حضرت سعد نے جس طرح نبی کریم ﷺ کی ہجرت مدینہ کے فوراً بعد رات کو حفاظت کی تھی ان کا ایک واقعہ حضرت مصلح موعودؓ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ غزوہ خندق کے موقع پر آنحضرت ﷺ بھی صحابہ کے ساتھ پہرہ دیتے اور سردی سے نڈھال ہو جاتے تب واپس آ کر تھوڑی دیر میرے ساتھ لحاف میں لیٹ جاتے مگر جسم کے گرم ہوتے ہی پھر اس شگاف کی حفاظت کے لئے چلے جاتے۔اسی طرح متواتر جاگنے سے آپ ایک دن بالکل نڈھال ہو گئے اور رات کے وقت فرمایا کاش اس وقت کوئی مخلص مسلمان ہوتا تو میں آرام سے سو جاتا اتنے میں باہر سے سعد بن ابی وقاص کی آواز آئی۔آپؐ نے پوچھا کیوں آئے ہو انہوں نے فرمایا آپ کا پہرہ دینے آیا ہوں۔آپ نے فرمایا مجھے پہرے کی ضرورت نہیں تم فلاں جگہ جاؤں جہاں خندق کا کنارہ ٹوٹ گیا ہے جاؤ اور اس کا پہرہ دو تا مسلمان محفوظ رہیں چنانچہ سعد اس جگہ کا پہرہ دینے چلے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پھر کچھ دیر کے لئے سو گئے۔حضور انور نے فرمایا: حضرت سعد بن وقاص کا باقی ذکر انشاء اللہ آئندہ ہوگا۔

آخر پر حضور انور نے مکرم ماسٹر عبد السمیع خان صاحب اور مکرم سید مجیب اللہ صادق صاحب کے اوصاف حمیدہ بیان فرمائے اور ان مرحومین کے ساتھ مکرم رانا نعیم الدین صاحب کی بھی نماز جنازہ غائب ادا کرنے کا اعلان فرمایا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. عِبَادَ اللّٰهِ رحمکم اللہ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔

Khulasa Khutba Juma Huzoor Anwar (aba) 17th - July - 2020

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....
....
....
....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB